(اداریہ) جامعہ سلفیہ کے دو عظیم اساتذہ کا سانحہ ارتحل

جامعہ سلفیہ فیصل آباد پاکستان کا معروف تعلیمی ادارہ ہے۔ اس کی وجہ شہرت یہاں کے تجربہ کار اور قابل ترین اساتذہ ہیں۔ جن کی وجہ سے جامعہ کا علمی ماحول طلبہ پر سحر انگیز اثرات مرتب کرتا ہے۔ ان اساتذہ کی شبانہ روز کاوشوں سے ادارے کو چار چاند لگے اور جامعہ کو عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ اس ضمن میں جامعہ کے قدیم اساتذہ کی خدمات قابل قدر ہیں۔ جن کے تدریسی تجربے اور علم و فضل سے جامعہ نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ان مایہ ناز اساتذہ میں شیخ الحدیث مفتی مولانا ثناء اللہ اور شیخ الادب مولانا علی محمد حنیف السلفی دو دن کے وقفے سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ و انا علیہ راجعون

مولانا ثناء اللہ مرحوم و مغفور نے اپنی ابتدائی تعلیم امرتسر میں مکمل کی اور اس کے بعد مولانا محمد اسماعیل السلفی اور حضرت مولانا حافظ محمد گوندلوی ایسے معروف علماء کرام سے بھی شرف تلمیذ حاصل کیا۔ اس کے بعد آپ نے تدریسی میدان میں قدم رکھا اور پاکستان کے معروف تعلیمی اداروں میں خدمات سرانجام دیں۔ جن میں مدرسہ دارالحدیث عام خاص باغ ملتان' مدرسہ دارالحدیث حافظ آباد' جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد اور خاص طور جامعہ سلفیہ فیصل آباد شامل ہیں۔ آپ عرصہ بیس سال سے جامعہ سلفیہ سے منسلک رہے اور تفسیر' حدیث' فقہ' اصول' منطق' فلسفہ جیسی کتب زیر تدریس رہیں اور اپنی وفات تک اس عظیم ادارے کے ساتھ منسلک رہے۔ علالت کے باوجود پورے اہتمام اور مطالعے کے ساتھ اسباق پڑھاتے رہے۔ جامعہ نے آپ کو یہ پیشکش بھی کی کہ وہ آرام فرمائیں اور جامعہ ان کی کفالت کرتا رہے گا۔ لیکن آپ نے یہ پیشکش قبول نہ کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ میرا آخری وقت آئے تو میں درس